بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس روایت میں عالم کا چہرہ دیکھنے کو عبادت کہا گیا، اس کا حوالہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس بارے میں کہ کیا یہ بات "عالم کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے" کسی حدیث میں ہے؟

جواب

قرآن و حدیث میں علم و علما کے متعدد فضائل بیان کئے گئے ہیں، اُنہی فضائل میں سے عالمِ دین کی ایک فضیلت یہ ہے کہ صحیح العقیدہ عالمِ دین کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے "خمس من العبادة: قلة الطعم والقعود في المساجد، والنظر إلى الكعبة، والنظر في المصحف۔۔۔ والنظر في وجه العالم" ترجمہ: پانچ چیزیں عبادت میں شامل ہیں: کم کھانا، مسجد میں بیٹھنا، کعبہ کو دیکھنا، قرآن مجید کو دیکھنا اور عالم کے چہرے کو دیکھنا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ195، حدیث: 2969، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الابانۃ الکبری میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ "النظر الي الرجل من اهل السنة الذي يدعو الي السنة وينهي عن البدعة عبادة" ترجمہ: جو صحیح العقیدہ سنی سنتوں کی تبلیغ کرتا ہو اور بدعت سے روکتا ہو، اُس شخص کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔ (الابانۃ الکبری لابنِ بطۃ، جلد1، صفحہ343، مطبوعہ: الریاض)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مراۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: "چند چیزوں کا دیکھنا عبادت ہے قرآن کریم، کعبہ معظمہ، عالم دین کا چہرہ، ماں باپ کو شفقت کی نظر سے دیکھنا اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنا تو بڑی ہی عبادت ہے کہ اس سے مؤمن صحابی بن جاتا ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد3، صفحہ254، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4799

تاریخ اجراء: 12 رمضان المبارک 1447ھ/02 مارچ 2026ء